1 زری پالیسی کی اثر انگیزی میں اضافہ

1.1 مالی سال19ء میں زری پالیسی موقف

مالی سال18ء اور مالی سال 17ء میں پاکستان کی معیشت میں مہنگائی کم اور جی ڈی پی کی نمو صحت مند رہی۔ تاہم صرف پر مبنی اس نمو کا نتیجہ جڑواں خساروں یعنی مالیاتی اور جاری کھاتے کے خساروں میں تیزی سے اضافے کی صورت میں نکلا۔ بلند ملکی طلب کی وجہ سے مالی سال 19ء میں مہنگائی ہدف سے زائد رہی۔ ابھرتے ہوئے کلی معاشی رجحانات کا ادراک کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے زری پالیسی فیصلوں کے دوماہ بعد منعقد ہونے والے چھ اجلاسوں میں مجموعی طور پر اپنے پالیسی ریٹ میں 575 بی پی ایس کا اضافہ کیا۔ اسٹیٹ بینک نے 17 جولائی 2019ء سے اپنے پالیسی ریٹ میں 100 بی پی ایس اضافہ کرتے ہوئے اسے 13.25 فیصد کر دیا۔ جنوری 2018ء میں شروع ہونے والے زری سختی کے حالیہ چکر کے دوران پالیسی ریٹ میں نویں بار اضافہ کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی زری سختی کے حالیہ چکر کے دوران پالیسی ریٹ 750 بی پی ایس بڑھایا گیا ہے۔

زری سخت گیری کو شرح مبادلہ کی وسیع لچکداری اور درآمدات میں کمی کے انتظامی اقدامات سے کافی مدد ملی ہے۔ حکومت نے بھی غیر ضروری صارفی اشیا اور اشیائے تعیش پر ضوابطی ڈیوٹیوں میں اضافے اور بیرونی پوزیشن (زرمبادلہ کے ذخائر) میں بگاڑ کو محدود کرنے کے لیے بیرونی فنڈنگ کے بندوبست جیسے اقدامات سے پالیسی ردوبدل میں اعانت مہیا کی۔

پالیسی اقدامات کے نتیجے میں ملک کے بیرونی کھاتوں میں نمایاں بہتری آئی اور ملکی طلب کو محدود کرنے میں مدد ملی۔ خصوصاً، مالی سال 19ء میں بیرونی صورت حال میں بہتری کا سلسلہ جاری رہا اور جاری کھاتے کا خسارہ 31.7 فیصد کمی کے ساتھ 13.6 ارب ڈالر پر آگیا جو گذشتہ مالی سال میں 19.9 ارب ڈالر تھا۔ آگے چل کر مالیاتی صورت حال میں بہتری کی رفتار بڑھے گی اور درآمدات کے سکڑنے، برآمدات میں معتدل نمو کی توقعات اور ترسیلات زر میں اضافے کے امکانات کی وجہ سے جاری کھاتے کے خسارے میں مزید کمی متوقع ہے۔ علاوہ ازیں، ملک کے مالی کھاتے کو آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ سہولت، سعودی تیل کی فراہمی اور کثیر فریقی اور دوطرفہ شراکت داروں کے وعدوں کی تکمیل سے ملک کے مالی کھاتے کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔

حالیہ بلند شدت کے حامل اظہاریے ملکی طلب کے ساتھ مجموعی معاشی سرگرمی میں نمایاں سست روی کے عکاس ہیں۔ قومی آمدنی کھاتوں کے تازہ ترین تخمینے سے نشاندہی ہوتی ہے کہ مالی سال19ء میں حقیقی جی ڈی پی میں 3.3 فیصد نمو ہوئی جبکہ یہ مالی سال18ء میں 5.5 فیصد تھی۔ زرعی شعبے اور صنعت اور خدمات کے شعبوں پر اس کے بالواسطہ اثرات اور برآمدی نوعیت کی صنعتوں کے لیے حکومتی ترغیبات کے بتدریج اثر کی وجہ سے معتدل بحالی متوقع ہے۔ لہٰذا، اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ مالی سال20ء میں حقیقی جی ڈی پی میں تقریباً 3.5 فیصد نمو ہوگی۔

مالی سال 19ء میں طلب ورسد دونوں قسم کے عوامل نے عمومی مہنگائی کو 7.3 فیصد تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، جو 6 فیصد کے وسط مدتی ہدف سے زیادہ ہے۔ جولائی اور اگست 2019ء میں سال بسال صارف اشاریہ قیمت مہنگائی میں بالترتیب 10.3 فیصد اور 11.6 فیصد اضافہ ہوا۔ زری پالیسی کمیٹی کو توقع ہے کہ مالی سال20ء میں اوسط عمومی مہنگائی (08-2007ء کی پرانی اساس پر) 11 تا 12 فیصد کی حد میں رہے گی۔ مالی سال20ء میں مہنگائی میں یہ ہوشربا اضافہ بڑی حد تک یوٹیلٹی اشیا کی قیمتوں میں ردوبدل کا یکبارگی اثر، ٹیکس کاری کی ساخت کو حقیقت پسندانہ بنانے اور گذشتہ چند مہینوں میں پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے اثرات ظاہر ہونے کا نتیجہ ہے۔ تاہم استحکام کے اقدامات کے مؤخر اثرات اور یکبارگی ردوبدل کے کمزور ہوتے اثرات کے سبب مالی سال21ء میں عمومی مہنگائی میں خاصی کمی آئے گی۔

1.1.1 آئی ایم ایف پروگرام

حکومت پاکستان اور آئی ایم ایف نے 39 مہینوں پر محیط 6 ارب ڈالر مالیت کی توسیعی فنڈ سہولت پر دستخط کیے ہیں۔ اس پروگرام سے معاشی استحکام کو مضبوط بنانے اور گہری جڑوں والی ساختی اصلاحات کے نفاذ میں سہولت ملے گی۔ حکومت پاکستان نے تمام فریقوں کی مشاورت سے معاشی عدم توازن کو قابل انتظام حدود میں رکھنے اور وسط تا طویل مدت میں پائیدار معاشی نمو کی راہ ہموار کرنے کے لیے کافی غوروخوض کے بعد معاشی اور مالی پالیسیوں کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے۔

1.1.2 زری پالیسی کی تشکیل کو تقویت دینا

زری پالیسی کمیٹی کو بلند معیار کے تجزیوں کی فراہمی کے لیے اسٹیٹ بینک کے متعلقہ محکمے مسلسل اپنے معاشی پیش گوئی کے ماڈلز اور تکنیکوں میں بہتری لارہے ہیں تاکہ آگے چل کر معیشت کی واضح / بہتر تصویر کشی کی جاسکے۔ شعبہ تحقیق اور شعبہ زری پالیسی کے درمیان بہتر اشتراک سے ایم پی سی کو بہتر معیار کے جائزوں کی فراہمی میں مدد ملی ہے۔

متعدد مشقوں کے دوران گہرے تجزیوں میں سہولت دینے کے لیے شعبوں کے مابین روابط کو دریافت کرنے اور مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی جن کے کثیر نتائج کو تحقیقی مقالوں میں تبدیل کر دیا گیا جبکہ بقیہ کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیا گیا۔ شعبہ زری پالیسی نے مالی سال19ء میں 16 منصوبے مکمل کیے۔ کچھ اہم ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:

- مہنگائی کو ہدف بنانے کا نقشۂ راہ اور نمونہ مہنگائی رپورٹ
- بازار زر پر زری پالیسی سے متعلق ابلاغ کا اثر
- غیر مفصل سطح پر پیداواری فرق کا تخمینہ لگانا
- ساختی تبدیلیوں کے ساتھ پائیدار معاشی نمو کی راہ کو ترقی دینا
- شرح سود کوریڈور اور سیالیت کا انتظام
- شرح مبادلہ کی کم قدر پیمائی اور معاشی نمو: تجارت بمقابلہ مالی خطرے کا ذریعہ

اسی طرح شعبے سے مخصوص پیش رفتوں کا باقاعدگی سے تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ایم پی سی کو ان کے پالیسی فیصلوں پر اثر انداز ہونے والی تازہ ترین صورت حال کے بارے میں نئی معلومات فراہم کی جاسکے۔ ان کا احاطہ باکس اجزا کے طور پر کیا گیا ہے اور انہیں رجحانات اور پیش رفت کی نمائندہ دستاویز اور ایم پی سی کے لیے شعبہ زری پالیسی کی تیار کردہ حتمی پریزینٹیشن کا حصہ بنایا گیا ہے۔

زیر جائزہ برس کے دوران 22 مخصوص پیش رفتوں کا احاطہ ایم پی سی کے لیے باکس اجزا کے طور پر کیا گیا ہے۔ ان میں سے کچھ کی تفصیل درج ذیل ہے:

- زائد قدر کی حامل شرح مبادلہ کا مہنگائی کو کم سطح پر رکھنے میں کردار
- ملک میں سیلابوں کے متعلق اسٹیٹ بینک کی مہنگائی کی پیش گوئی کی حساسیت
- پاکستان کے برآمدی امکانات کا اس کی موجودہ سطح سے تقابل (کچھ مشاہدات)
- یورپی یونین کو ٹیکسٹائل برآمدات: ٹیکسٹائل برآمدکنندگان کے لیے کم ہوتی اکائی قیمتوں کا معاملہ
- امریکا چین تجارتی کشیدگی: کسے فائدہ پہنچے گا

- برطانیہ اور یورپی معیشتوں پر بریگزٹ کا اثر
- مالی سال20ء میں حکومتی قرض گیری کی اسٹیٹ بینک سے جدولی بینکوں کو ممکنہ منتقلی اور زری انتظام پر اس کے مضمرات
- آئی ایم ایف پروگرام اور زری توسیع
- قرضوں کے استعمال میں اضافہ اور غیر مالی کارپوریٹ شعبے کا تجزیہ

1.1.3 مہنگائی کو لچکدار انداز میں ہدف بنانے کو اختیار کرنے میں پیش رفت

اسٹیٹ بینک نے مہنگائی کو لچکدار انداز میں ہدف بنانے کے فریم ورک کو 2020ء میں اختیار کرنے کے عزم کے ساتھ اہم سفارشات کے ہمراہ نقشہ راہ کے مسودے کی ایک دستاویز تیار کی ہے۔ اس ضمن میں اپریل 2019ء میں ایک سیمینار منعقد کیا گیا تاکہ بہتری کے لیے تبصرے اور تجاویز حاصل کی جاسکیں۔ حکومت پاکستان نے مالی سال20ء کے وفاقی بجٹ میں مہنگائی کو ہدف بنانے کی سمت خاصی پیش رفت کرتے ہوئے پہلی بار وسط مدت کے لیے مہنگائی کے 5 تا 7 فیصد ہدف کا اعلان کیا ہے۔

1.2 زر اور قرضہ منڈی

مالی سال19ء میں درج ذیل اقدامات کیے گئے:

1.2.1 بینکوں / خرد مالکاری بینکوں کو 'پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ سے قرض گیری" کے لیے مطلوبہ شرح محفوظ اور لازمی شرح سیالیت بر قرار رکھنے سے استثنیٰ دینا۔

پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ (پی ایم آر سی) کے کردار کو مد نظر رکھتے ہوئے اور کم لاگت مکاناتی مالکاری کے حصول میں سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مطلوبہ نقد محفوظ اور لازمی شرح سیالیت پر مارچ 2019ء میں نظر ثانی شدہ ہدایات جاری کیں۔ ان کے مطابق پی ایم آر سی سے قرض گیری کو لازمی شرح سیالیت اور مطلوبہ نقد محفوظ بر قرار رکھنے سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ ان اقدامات سے بینکوں / خرد مالکاری اداروں کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ کم لاگت مکانات کاری کے لیے قرضے مہیا کریں۔

1.2.2 پاکستان توانائی صکوک کو لازمی شرح سیالیت بر قرار رکھنے کے لیے لازمی تمسک قرار دینے کا اعلان

حکومت پاکستان اجارہ صکوک کی جدولی عرصیتوں اور اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے سرمایہ کاری کے مواقع کی بڑھتی ہوئی طلب کے مقابلے میں ریاستی شریعہ تمسکات کے محدود اجرا کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے پاور ہولڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کے جاری کردہ پاکستان توانائی صکوک کی لازمی شرح سیالیت بر قرار رکھنے کے لیے بطور منظور شدہ تمسک ظاہر کرنے کی حمایت کی۔

1.2.3 اسٹیٹ بینک کا لازمی شرح سیالیت بر قرار رکھنے کے لیے منظور شدہ تمسک کے طور پر بیع مؤجل لین دین سے ابھرنے والے واجبات کا اعلان

اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعت سے ہم آہنگ تمسکات کے پول کی دستیابی میں اضافے اور مطلوبہ لازمی شرح سیالیت کو پورا کرنے اور انہیں نمو کی رفتار بر قرار رکھنے میں مدد دینے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے لازمی شرح سیالیت بر قرار رکھنے کے لیے بیع مؤجل لین دین کے واجبات کو بطور منظور شدہ تمسک ظاہر کرنے کی حمایت کی۔

1.3 زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام

عالمی معاشی نمو اور تجارت میں مربوط اضافہ حالیہ برسوں کی نمایاں خصوصیت رہا ہے لیکن مالی سال19ء میں معاشی نمو کے لیے ماحول سازگار نہیں رہا۔ عالمی معاشی نمو مثبت رہی لیکن بیشتر اہم معیشتیں بظاہر کاروباری چکر کے ثانوی مراحل میں ہیں۔ اگرچہ امریکا کی افرادی قوت کی منڈی مستحکم ہوئی ہے تاہم خدمات اور مینوفیکچرنگ اور صارفی اخراجات کمزور رہے۔ تجارتی کشیدگی اور مالیاتی اخراجات کی اثر انگیزی کے بارے میں خدشات کے باعث امریکی مرکزی بینک کے پالیسی اقدام سے متعلق مباحث میں نرخوں میں

اضافے کے بجائے کٹوتی کو فوقیت حاصل ہے۔ امریکا سے تجارتی کشیدگی کے ساتھ ساتھ نجی قرضوں کو تشویشناک سطحوں پر پہنچانے کی ذمہ دار شیڈو بینکاری روایات کے خلاف حکومتی اقدامات کے باعث چین کی معاشی نمو بھی منجمد ہو رہی ہے۔ چین کے پالیسی ساز معیشت کو متوازن رکھنے کے لیے کوشاں ہیں کیونکہ انہیں ایک کمزور معیشت کا سامنا ہے لیکن وہ قرضوں میں ایک دہائی پر محیط تیزی کے باعث جلد بازی میں کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتے۔ اس سے قطع نظر، رین منی بی کی قدر میں کمی نے جزوی طور پر امریکا کے بلند محصولات کا اثر زائل کر دیا ہے۔ آگے چل کر معاشی نمو میں زیادہ سست رفتاری روکنے کے لیے زری اور مالیاتی ردوبدل کی ضرورت پڑے گی۔

یورپی منڈیوں کو بھی چین سے درآمدات میں تاخیر کے ساتھ ساتھ بریگزٹ کے بارے میں پائی جانے والی بے یقینی کے باعث سست معاشی نمو کا سامنا رہا۔ اگرچہ ترقی یافتہ معیشتوں کے مرکزی بینکار معاشی سرگرمی میں مزید سست رفتاری کی صورت میں مالیاتی تحرک کی فراہمی کے لیے تیار ہیں، لیکن منڈیوں کو ابھی تک عالمی معیشت کی سست رفتاری کے مضمرات کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔

تحفظ، سیالیت اور منافع سے متعلق اسٹیٹ بینک کے رہنما اصولوں کے مطابق اسٹیٹ بینک کے انتظام ذخائر کے فریضے کو زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے لیے بازار کے بدلتے ہوئے حالات سے فعال انداز میں ہم آہنگ کیا گیا۔

عالمی سطح پر سائبر سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات کی وجہ سے سوئفٹ الائنس ایکسس کے سافٹ ویئر کے لازمی اپ گریڈ کا کامیابی سے اطلاق کر کے سوئفٹ کے کسٹمر سیکورٹی کنٹرول فریم ورک پر عملدرآمد کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا۔ مزید برآں، سوئفٹ الائنس لائف لائن حاصل کی گئی تاکہ کسی مقام پر سوئفٹ انفراسٹرکچر میں تعطل یا اس کی عدم دستیابی کی صورت میں کاروباری امور کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ نظام کی مضبوطی کو تقویت بہم پہنچانے کے لیے پے منٹ کنٹرول سسٹم حاصل کیا گیا تاکہ قانونی ادائیگیوں کا ٹریک برقرار رکھا جاسکے اور سائبر جرائم کے خطرے کو زائل کیا جائے۔

اسٹیٹ بینک وژن 2020ء پر عملدرآمد کے سلسلے میں مالی سال19ء میں متعدد پالیسی اقدامات شروع کیے گئے تاکہ پاکستان میں زرمبادلہ کے نظام کی مستعدی اور اثرانگیزی میں بہتری لائی جاسکے (**باکس 1.1**)۔

باکس 1.1: مالی سال19ء میں زرمبادلہ کے نظام کی اثرانگیزی بڑھانے کے لیے اقدامات:

- اسٹیٹ بینک نے 14 مارچ 2019ء تک جاری ہونے والے متعلقہ نوٹیفکیشنز، ایف ای سرکلرز اور سرکلر لیٹرز کو شامل کر کے زرمبادلہ کتابچے کو اپڈیٹ کیا ہے۔ زرمبادلہ کمپنیوں کے مینوئل 2018ء کو بھی اپڈیٹ کیا گیا ہے اور 31 دسمبر 2018ء تک جاری ہونے والے تمام ایف ای سرکلرز اور سرکلر لیٹرز اس میں شامل کیے گئے ہیں۔ تمام متعلقہ فریقوں کو رسائی میں سہولت دینے کے لیے زرمبادلہ کے ان دونوں کتابچوں کو ویب سائٹ پر رکھا گیا ہے۔

- بازار مبادلہ کے بدلتے تحرکات کو مدنظر رکھتے ہوئے زرمبادلہ کتابچے کے سات ابواب پر اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد نظر ثانی کی گئی۔ نظر ثانی میں مجاز ڈیلروں، بیرونی کرنسی قرضوں، اوورڈرافٹ اور ضمانتیں، فارورڈ مبادلہ سہولتیں وغیرہ شامل ہیں۔

- مالی سال 18ء کے آغاز میں اسٹیٹ بینک نے درآمدات پر پیشگی ادائیگیوں کو محدود کر دیا تاکہ ملک کے توازن ادائیگی کو اعانت مہیا کی جاسکے۔ تاہم بعض شعبوں پر یہ پابندی ختم کر دی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔
  - اہم ادویات، طیاروں کے پرزوں، تعلیمی لیب کے آلات، کتابوں، جرائد وغیرہ کے لیے 10,000 امریکی ڈالر تک کی پیشگی ادائیگی کی اجازت دی گئی ہے۔ بعد ازاں اس حد میں مزید نرمی کرتے ہوئے زندگی بچانے والی ادویات اور آلات کی درآمد کی حد کو 50,000 ڈالر کر دیا گیا۔
  - خام مال، لوازمات اور پرزوں کی درآمد کے لیے برآمد کرنے والے درآمد کنندگان کو فی انوائس 10,000 ڈالر تک کی اجازت دی گئی ہے۔

- اسی طرح، اوپن اکاؤنٹ بنیادوں پر مینوفیکچرنگ اور صنعتی استعمال کنندگان کی درآمدات کو صرف فاضل پرزوں / خام مال کی درآمد تک محدود کر دیا گیا۔ بعد ازاں اس سہولت کو اہم ادویات، طیاروں کے پرزوں، تعلیمی لیب کے آلات، کتابوں اور جرائد وغیرہ تک بھی توسیع دی گئی۔ اس حد میں مزید نرمی کی گئی اور ملک میں صحت عامہ کی سہولتوں میں بہتری لانے کی غرض سے زندگی بچانے والی ادویات اور آلات کی درآمد کے لیے اسے 50,000 ڈالر کر دیا گیا۔
- مبادلہ کمپنیوں کی جانب سے انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خاتمے کے قوانین اور ضوابط پر عملدرآمد میں بہتری لانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے انہیں ہدایت کی کہ وہ ایسے تمام لین دین کو دستاویزی شکل دیں جن کے تحت ان کے مجاز نیٹ ورک یا دیگر مبادلہ کمپنیوں اور بینکوں کے درمیان کسی کرنسی کی مادی نقل و حرکت (مال برداری) ضروری ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں نقد پاکستانی روپے کی اندرون شہر منتقلی کے لیے بینک کھاتوں کو استعمال کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔
- اسٹیٹ بینک نے دہشت گردی اور ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی فنانسنگ کی روک تھام کے لیے بر ہدف مالی پابندیوں، اقوام متحدہ (سلامتی کونسل) ایکٹ 1948ء اور انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء کی روشنی میں جاری کردہ حکومت پاکستان کے لازمی ضوابطی آرڈرز اور نوٹیفکیشنز پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی خاطر تمام اقسام کی مبادلہ کمپنیوں کے لیے تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔
- دیگر کے علاوہ ان ہدایات کے تحت ممنوعہ افراد کو خدمات کی عدم فراہمی، لین دین کی اسکریننگ کے طریقہ کار کو ترقی دینے، اندرونی کنٹرولز کو مضبوط بنانے اور انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی فنانسنگ کے خاتمے کے حوالے سے اندرونی کنٹرولز میں بہتری لانے کے لیے متعلقہ عملے کی تربیت کے حوالے سے ہدایات شامل ہیں۔
- تمام اقسام کی مبادلہ کمپنیوں کے آپریشنل انتظام خطر میں بہتری لانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے متعلقہ صدر دفتر کی جانب سے کلوز سرکٹ ٹیلی وژن کیمروں کے ذریعے ہر برانچ کی نگرانی کے لیے ایک معیاری پالیسی نافذ کی ہے۔

1.4 ملکی ترسیلات زر

وسیع البنیاد مالیاتی اور افرادی قوت کی اصلاحات کے باعث خلیج تعاون کونسل کے خطے میں درپیش چیلنجوں کے باوجود مالی سال 19ء میں ملکی ترسیلات زر 9.7 فیصد کی مضبوط نمو کے ساتھ بڑھ کر 21.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جو مالی سال 18ء میں 19.9 ارب ڈالر تھیں۔ اس اضافے کو حکومت پاکستان کی اعانت اور اسٹیٹ بینک، پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو اور مالی اداروں سمیت تمام فریقوں کی کوششوں سے منسوب کیا جاسکتا ہے، جنہوں نے درج ذیل اقدامات کیے:

1.4.1 مالی اداروں کے لیے ترغیباتی اسکیم

ملکی ترسیلات زر کی خدمات فراہم کرنے والے بینکوں، مائیکرو فنانس بینکوں اور مبادلہ کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کارکردگی پر مبنی ایک ترغیباتی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے تا کہ وہ ملکی ترسیلات زر کی مصنوعات اور خدمات کے لیے بازار کاری / پروموشن / آگاہی کی کوششوں میں اضافہ کریں۔ حکومت پاکستان شراکتی اداروں کے ذریعے ان اخراجات کی رقم واپس ادا کرتی ہے۔

1.4.2 دوسری پاکستان ترسیلات زر سربراہی کانفرنس

دوسری پاکستان ترسیلات زر سربراہی کانفرنس 03 اپریل 2019ء کو متحدہ عرب امارات دبئی میں منعقد ہوئی۔ یہ سربراہی کانفرنس پاکستان میں سب سے زیادہ ترسیلات زر وصول کرنے والے پانچ سرفہرست بینکوں نے اسٹیٹ بینک اور پی آر آئی کی سرپرستی میں منعقد کی تھی۔ سربراہی کانفرنس میں پاکستانی معیشت کی ترقی اور اعانت کے لیے کارکنوں کی ترسیلات زر کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی اور باضابطہ ذرائع سے ملکی ترسیلات زر کے بہاؤ میں اضافے کے لیے پاکستان میں اسٹیٹ بینک / پی آر آئی اور بینکوں کی جانب سے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔

1.4.3 ٹیکنالوجی پر مبنی مصنوعات

- **ایم والٹ اسکیم کو حقیقت پسندانہ بنانا**

بلا دفتر بینکاری آپریٹروں (بی بی اوز) کے ذریعے ملکی ترسیلات زر کو فروغ دینے کے سلسلے میں بینکوں کو مزید سہولت دینے کے لیے ایم والٹ کے ذریعے موصول ہونے والی ملکی ترسیلات زر میں ایئر ٹائم کی ترغیباتی اسکیم کے تحت موصول شدہ ہر امریکی ڈالر پر ایئر ٹائم ایک روپے سے بڑھا کر دو روپے کر دیا گیا۔ ملکی ترسیلات زر کے اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے اسکیم کی ساری رقم حکومت برداشت کرے گی جبکہ قبل ازیں حکومت پاکستان اور بی بی اوز کی جانب سے ترغیباتی ادائیگی 50, 50 فیصد شراکتی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

- **بلاک چین پر مبنی ترسیلات زر بھیجنے کا ماڈل (ملائشیا سے پاکستان)**

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ملک کے دور دراز علاقوں میں اپنے زیر کفالت استفادہ کنندگان سے منسلک کرنے میں ٹیکنالوجی اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ بینکوں کی مسلسل حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ بہتر اور مستعد ٹیکنالوجی پر مبنی مصنوعات متعارف کرائیں۔ بلاک چین ٹیکنالوجی کی بدولت ہی والٹ ٹو والٹ ترسیلات زر فوری طور پر با محفوظ طریقے سے پاکستان پہنچتی ہیں۔ ملائشیا کی والیو اور ایزی پیسہ، پاکستان دونوں کمپنیوں نے مل کر وی والٹ پلیٹ فارم کے ذریعے ترسیلات زر کی خدمت کا سرحد پار بلاک چین پر مبنی حل پیش کیا ہے، جسے اے این ٹی فنانشل کی ذیلی کمپنی علی پے نے تیار کیا تھا۔ پاکستان جنوبی ایشیا کا پہلا ملک ہے جس نے ترسیلات زر کے لیے بلاک چین پر مبنی ٹیکنالوجی متعارف کرائی ہے۔

1.4.4 رسمی ذرائع سے ترسیلات زر کو فروغ دینے کے لیے میڈیا / آگاہی مہم

اسٹیٹ بینک / پی آر آئی نے درج ذیل مقاصد سے باضابطہ ذرائع کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے پبلک مارکیٹنگ کی ایک جامع مہم شروع کی ہے:

- پاکستان میں ترسیلات زر بھیجنے کی موجودہ سہولتوں کے بارے میں دیہی اور شہری علاقوں کے عوام کی آگاہی میں اضافہ کرنا
- بینکوں، مبادلہ کمپنیوں اور پاکستان پوسٹ نیٹ ورک کے ذریعے ملکی ترسیلات زر کے لین دین پر مبنی ایک قابل بھروسہ اور مستعد ساز گار نظام میں باضابطہ اداروں کو صنعت میں صف اول کی پوزیشن پر لانا۔
- باضابطہ ذرائع پر عوام کے اعتماد کو بڑھانا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ بیرون ملک رقوم بھیجنے کے لیے ان ذرائع کو استعمال کریں۔

1.4.5 بیرون ملک رسائی میں اضافہ

مسلسل کوششوں کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک اور پی آر آئی مالی سال 19ء کے دوران ملکی اداروں کو بیرونی فرموں سے اشتراک کے لیے 130 سے زائد ایجنسی سمجھوتوں کی منظوری دے کر ملکی مالی اداروں کی رسائی میں مزید اضافہ کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اس میں 10 فیصد نئے سمجھوتے بھی شامل ہیں جن سے ایجنسی سمجھوتوں کی مجموعی تعداد 1,000 کے نشان سے تجاوز کر گئی ہے۔

1.4.6 ترسیلات زر نکلوانے پر ودہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ

اسٹیٹ بینک، پی آر آئی اور دیگر اہم فریقوں کی تجویز پر حکومت پاکستان نے فنانس بل 2019ء میں پاکستانی روپے کے کھاتوں سے نقد رقوم نکلوانے پر ایڈوانس ٹیکس کے خاتمے کا اعلان کیا تھا جہاں کھاتوں میں ڈپازٹ صرف بیرونی ترسیلات زر کے لیے ہوتے ہیں۔

1.5 تحقیق

شعبہ تحقیق نے مالی سال 19ء کے دوران متحرک قیاسی عمومی توازن (ڈی ایس جی ای) اور فورکاسٹنگ اینڈ پالیسی اینالسس سسٹم (ایف پی اے ایس) ماڈلز میں ایم پی سی کی نشاندہی کے مطابق مالی اور زرعی شعبوں کے تحرکات کو شامل کر کے مزید وسعت دی ہے۔ ایف پی اے ایس ورژن 3 ماڈل کو ترقی دی گئی ہے جسے زری آپریشن کمیٹی (ایم او سی) اور ایم پی سی کو زری پالیسی کی تشکیل کے لیے اہم معلومات کی فراہمی کے لیے آپریشنلائز کیا جا رہا ہے۔

دیگر کئی مرکزی بینکوں کی طرح اسٹیٹ بینک نے ہر دو ماہ بعد صارفی اعتماد سروے اور کاروباری اعتماد سروے کے انعقاد کے ذریعے زری پالیسی کی تشکیل میں معاونت کی خاطر گھرانوں اور فرموں کے موجودہ اور متوقع معاشی حالات کے بارے میں احساسات معلوم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ اسٹیٹ بینک نے سہ ماہی بینک قرض گاری سروے کو بھی جاری رکھا۔ اسی طرح بینکاری خدمات کے معیار کے سروے میں پین پاکستان کے ذریعے 4000 کھاتے داروں کے ذریعے بینکاری خدمات کے معیار کا جائزہ لیا۔ مزید بر آں، اسٹیٹ بینک نے شعبہ مالی استحکام سے مل کر نظامیاتی خطرے کے سروے کا انعقاد بھی کیا۔

19 اپریل 2019ء کو 23 واں زاہد میموریل لیکچر اسٹیٹ بینک کراچی میں منعقد کیا گیا۔ پیپلز بینک آف چائنا کے سابق گورنر زہو زیاؤ چو آن نے "معاشی ترقی میں پیپلز بینک آف چائنا کے کردار سے اسباق" کے عنوان سے لیکچر دیا۔ اپنے لیکچر میں زہو زیاؤ نے اپنے دور میں پیپلز بینک آف چائنا میں کی گئی اصلاحات سے آگاہ کیا جو پائیدار معاشی ترقی کے لیے چین کی عالمگیریت کی سمت بتدریج پیش رفت پر مشتمل تھیں۔ انہوں نے بیشتر معاشی عدم توازن دور کرنے کے لیے ملکی بچتیں بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے خطے میں تجارت کو سہولت دینے کے لیے علاقائی کرنسیوں کے استعمال کی بھی تجویز دی۔ حکومتی اہلکاروں، مالی شعبے کے ماہرین، محققین، کمرشل بینکوں کے سربراہان، سفارتکاروں، ممتاز کاروباری شخصیات اور تعلیمی اداروں کے نمائندگان اور میڈیا سے وابستہ افراد نے اس لیکچر میں شرکت کی۔

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 19ء کے دوران پاکستان اور عالمی معیشت سیریز کے تحت متعدد سیمیناروں کا انعقاد کیا۔ سب سے اہم لیکچر ہارورڈ کینیڈی اسکول کے پروفیسر عاصم اعجاز خواجہ نے دیا۔ انہوں نے "معاشی نمو کے اجزا: پاکستان میں تبدیلی کی قابل عمل شہادت" کے عنوان سے تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ سیریز کے تحت ایک اور لیکچر عالمی بینک جنوبی ایشیا خطے کے چیف اکانومسٹ ہانس ٹمر نے دیا جس میں انہوں نے مارکیٹ میں تعطل پیدا کرنے والی ٹیکنالوجیوں اور اس کے مضمرات پر بحث کی۔

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 19ء کے دوران پانچ ورکنگ پیپرز شائع کیے۔ ان ورکنگ پیپروں نے پاکستانی معیشت کے حوالے سے سوجھ بوجھ بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

1.6 اقتصادی تجزیے / مطبوعات

پاکستانی معیشت کی کیفیت پر اسٹیٹ بینک کے سہ ماہی اور سالانہ جائزوں میں معاشی رجحانات، مسائل اور چیلنجوں کے بارے میں گہرائی سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ مالی سال 19ء میں ان جائزوں میں متعدد اقتصادی مسائل کا حل پیش کرتے ہوئے ان کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

صنعتی پیداوار کے اجناس کی عالمی منڈیوں پر اثرات کا تجزیہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں، دواسازی کے شعبے کی کارکردگی پر قیمتوں میں ردوبدل میں تاخیر کے اثرات پر بھی روشنی ڈالی گئی زرعی شعبہ فصل بیمہ پروگرام، اسمارٹ ماحول زراعت، گنے کی کچل کاری اور پانی کی صورت حال کو ترقی دینے پر بحث اور اس کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا۔ 2018ء میں شائع ہونے والی سالانہ رپورٹ میں ایک سیکشن "پاکستان میں براہ راست ٹیکس کے امکانات سے استفادہ کرنا" کے عنوان سے شائع کیا گیا۔ مزید بر آں، اسٹیٹ بینک نے فنانس ڈویژن کے شائع کردہ اقتصادی سروے پاکستان برائے مالی سال 19ء کے متعلقہ حصوں کے لیے تجزیاتی اور ڈیٹا کی اعانت فراہم کی۔

باب کے متن کے ساتھ ساتھ باکس اجزا کی شکل میں بیرونی شعبے کے حوالے سے مختلف موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ ان میں آئی ایم ایف کے رہنما خطوط اور امریکا چین تجارتی روابط میں جاری کشیدگی کے باعث پاکستان کو درپیش مواقع اور چیلنجز کی بنیاد پر زرمبادلہ کی موزونیت پر باکس اجزا شامل ہیں۔ مزید برآں، باضابطہ ذرائع سے ترسیلات زر بڑھانے کی حالیہ کوششوں کو اجاگر کیا گیا۔ پاکستان کے توانائی کے آمیزے کے اجزائے ترکیبی کی فرنس آئل سے ایل این جی اور کوئلے پر منتقلی کو بھی باقاعدگی سے اجاگر کیا گیا۔

مالی سال 18ء کی سالانہ رپورٹ میں پاکستان میں خدمات کی ڈیجیٹائزیشن پر ایک خصوصی باب بھی شامل کیا گیا۔ اس باب میں تین اہم شعبوں میں ہونے والی قابل ذکر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جن میں ای کامرس، فن ٹیک اور ای گورنمنٹ شامل ہیں۔ اس سے متعلقہ فریقوں کو ڈیجیٹائزیشن کی ترقی میں مزید سہولت دینے کے حوالے سے ایک مضبوط کیس پیش کیا گیا کیونکہ اس شعبے میں سرمایہ کاری، مالی شمولیت، پیداواریت اور آجریت کے ممکنہ فوائد میں اضافے سے معاشی نمو میں تیزی آسکتی ہے۔

1.7 اعدادوشمار کے انتظام کا نظام

ایس بی پی وژن 2020 پر عمل کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک تمام اہم شماریات عالمی معیارات کے مطابق مرتب کرتا ہے۔ ادائیگیوں کے توازن کے اعدادوشمار، زری شماریات، فنڈز کھاتوں کا بہاؤ اور قرضہ جاتی شماریات میں آئی ایم ایف، اقوام متحدہ اور عالمی بینک گروپ جیسی بین الاقوامی امدادی ایجنسیوں کے تیار کردہ متعلقہ کتابچوں میں دیے گئے رہنما خطوط کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ مختلف فریق تجزیے، تحقیق اور اسٹیٹ بینک کے اندر اور باہر پالیسی کی تشکیل کے لیے اسٹیٹ بینک کی شماریات استعمال کرتے ہیں۔

سال کے دوران ڈیٹا مرتب کرنے اور اس کی ترسیل کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے جو درج ذیل ہیں:

- بیرونی سرمایہ کاری پر منافع اور منافع منقسمہ کی واپسی کے اعدادوشمار معاشی سرگرمیوں کی صنعتی درجہ بندی کے عالمی معیار (آئی ایس آئی سی 4) کے مطابق مرتب کیے جاتے ہیں۔

- آئی ایس آئی سی 4 پر جدولی بینکوں کی ششماہی شماریات مرتب کرنے کے ساتھ ایم ایف بیز اور ترقیاتی مالی اداروں کے برانچ وار اعدادوشمار کو پاکستان میں جدولی بینکوں کی شماریات کی مطبوعہ میں الگ باب کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

- آئی ایم ایف کے توسیع شدہ عمومی ڈیٹا کی ترسیل کے نظام (ای جی ڈی ڈی ایس) کے نفاذ میں حصے کے علاوہ پاکستان کے قومی خلاصہ اعدادوشمار کے صفحے پر مالی اور بیرونی شعبوں کے متعلق ڈیٹا کی فراہمی جس کا انعقاد پاکستان دفتر شماریات کرتا ہے۔

- یکم جولائی 2018ء سے درآمدات پر سی آئی ایف مارجن کے عددی سر کی تازہ کاری کے لیے درآمد کنندگان کا سروے۔

- بینکوں کے لیے زرمبادلہ گوشواروں، کوڈ گائیڈ پر نظرثانی کی گئی تاکہ آئی ایم ایف کے کتابچے (بی پی ایم 6) میں دی گئی سفارشات کے مطابق بینک کے لین دین کی کوریج میں اضافہ کیا جاسکے۔

- ڈی ایف آئیز اور ایم ایف بیز سے متعلق ہفتہ وار زری سروے کے ڈیٹا کوریج کے ساتھ ساتھ ایم ایف ایس ایم کے مطابق ماہانہ زری سروے سے ہم آہنگ درجہ بندی میں توسیع کی گئی۔ اسٹیٹ بینک اندرونی اور بیرونی جائزہ پروسیس کی تکمیل پر ہفتہ وار زری سروے سیریز کی ترسیل شروع کردے گا۔

- آخر ستمبر 2018ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں سرفہرست 100 غیر مالی کمپنیوں کا سہ ماہی مطبوعہ ترتیب دینا۔

- زرمبادلہ ڈیٹا یونیورس کہلانے والے زرمبادلہ ڈیش بورڈ کی ترقی کے لیے تعاون۔ ڈیش بورڈ کا مقصد اسٹیٹ بینک میں استعمال ہونے والے مختلف ڈیٹا بیسز سے زرمبادلہ ڈیٹا کا ایک مجموعی تصور پیش کرنا ہے۔

- بیرونی کرنسی ڈپازٹس اور قرض گیری (برائے شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس) کی ماہانہ رپورٹنگ کے لیے ڈیٹا کے حصول اور پروسیسنگ کے ماڈیولز کو ترقی دینے، ایس ایم ای قرض گیروں (برائے آئی ایچ ایس ایم ای ایف ڈی) کے لیے ٹرن اراؤنڈ ٹائم مانیٹرنگ پورٹل اور مائیکرو فنانس بینکوں کی شرح کفایت سرمایہ (برائے بی پی آر ڈی) کے لیے ڈیٹا کی تحصیل اور مرتب کرنے میں اشتراک۔

- ”پاکستان کے لیے ڈویزیا زری مجموعے کا اشاریہ اخذ کرنے کی فزیبلٹی اور طریقہ کار“ کے ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کی تکمیل کا مقصد ڈویزیا زری مجموعوں کی ایک نئی ڈیٹا سیریز متعارف کرانا ہے جس سے ماہرین، محققین اور پالیسی ساز استفادہ کر سکیں۔